احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 12- مارچ 2001ء

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 12 مارچ 2001ء - 16 ذی الحج 1421 ہجری - 12 امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 57

خدائے ذوالعرش سے دعا

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کرب کے اوقات میں یہ دعا کرتے تھے:-

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور حلیم ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش کریم کا رب ہے

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عندالکرب حدیث نمبر 5870)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ ناسمجھی سے عرش کو جو ایک مخلوق چیز مانتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں ان کو سمجھنا چاہئے کہ عرش کوئی ایسی چیز نہیں جس کو مخلوق کہہ سکیں- وہ تو تقدّس اور تنزّہ کا ایک وراء الوراء مقام ہے- بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ جیسے ایک بادشاہ تخت پر بیٹھا ہوا ہوتا ہے ویسے ہی خدا بھی عرش پر جلوہ گر ہے- جس سے لازم آتا ہے کہ محدود ہے- لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن مجید میں اس بات کا ذکر تک نہیں کہ عرش ایک تخت کی طرح ہے جس پر خدا بیٹھا ہے کیونکہ نعوذ باللہ اگر عرش سے مراد ایک تخت لیا جاوے جس پر خدا بیٹھا ہوا ہے تو پھر ان آیات کا کیا ترجمہ کیا جاوے گا- جہاں لکھا ہے کہ خدا ہر ایک چیز پر محیط ہے اور جہاں تین ہیں وہاں چوتھا ان کا خدا- اور جہاں چار ہیں وہاں پانچواں ان کا خدا- (-) غرض اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے کہ کلام الٰہی میں استعارات بہت پائے جاتے ہیں- چنانچہ ایک جگہ دل کو بھی عرش کہا گیا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تجلی بھی دل پر ہوتی ہے اور ایسا ہی عرش اس وراء الوراء مقام کو کہتے ہیں جہاں مخلوق کا نقطہ ختم ہو جاتا ہے- اہل علم اس بات کو جانتے ہیں کہ ایک تو تشبیہ ہوتی ہے اور ایک تنزیہ ہوتی ہے مثلاً یہ بات کہ جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جہاں پانچ ہوں وہاں چھٹا ان کا خدا ہوتا ہے- یہ ایک قسم کی تشبیہ ہے جس سے دھوکا لگتا ہے کہ کیا خدا پھر محدود ہے- اس لئے اس دھوکا کے دور کرنے کے لئے بطور جواب کے کہا گیا ہے کہ وہ تو عرش پر ہے جہاں مخلوقات کا دائرہ ختم ہو جاتا ہے اور وہ کوئی اس قسم کا تخت نہیں ہے جو سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ہو اور اس پر جواہرات وغیرہ جڑے ہوئے ہوں بلکہ وہ تو ایک اعلیٰ ارفع اور وراء الوراء مقام ہے اور اس قسم کے استعارات قرآن مجید میں بکثرت پائے جاتے ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے من کان فی ھذہ اعمٰی (-) ظاہراً تو اس کے معنے یہی ہیں کہ جو اس جگہ اندھے ہیں وہ آخرت کو بھی اندھے ہی رہیں گے- مگر یہ معنے کون قبول کرے گا جبکہ دوسری جگہ صاف طور پر لکھا ہے کہ خواہ کوئی سوجاکھا ہو خواہ اندھا جو ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ جاوے گا وہ تو بینا ہوگا لیکن جو اس جگہ ایمانی روشنی سے بے نصیب رہے گا اور خدا کی معرفت حاصل نہیں کرے گا-

وہ آخر کو بھی اندھا ہی رہے گا- کیونکہ یہ دنیا مزرعہ آخرت ہے جو کچھ کوئی یہاں بوئے گا وہی کاٹے گا اور جو اس جگہ سے بینائی لے جائے گا- وہی بینا ہوگا-

(ملفوظات جلد پنجم ص 381)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی میں آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں- اسی طرح تقریباً پانچ صد مستحق احباب کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں- مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے- جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 149)

حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں

خاندان حضرت خواجہ میر درد کے چشم و چراغ نانا جان حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی ملازمت کے بعد مستقل طور پر حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں ہی ہجرت کر کے قادیان دارالامان تشریف لے آئے اور "الدار" کے مقدس احاطہ میں رہائش پذیر ہو گئے اس زمانہ میں آپ کو سلسلہ احمدیہ کی شاندار خدمات کی توفیق ملی جو ہمیشہ آب زر سے لکھی جائیں گی 20 ستمبر 1924ء کو آپ کا وصال ہوا۔

آپ اپنی خودنوشت سوانح میں رقم فرماتے ہیں کہ:۔

"بندہ سرکاری نوکری سے فارغ ہو کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مشغول ہو گیا گویا کہ

میں ان کا پرائیویٹ سیکرٹری تھا خدمتگار تھا۔ انجینئر تھا۔ مالی تھا۔ زمین کا مختار تھا۔ معاملہ وصول کیا کرتا تھا میں نے حضرت صاحب کے اکثر معجزات بچشم خود دیکھے

بلکہ خود میری ذات اور میرے گھر والوں اور بچوں پر ان کا اثر ہوا زلزلہ کے وقت نہایت اندیشہ ہوا کہ خدا جانے محمد اسماعیل کا کیا حال ہوا۔ ممکن ہے زلزلہ میں کہیں کسی کے مکان کے تلے دب کر مرگیا ہو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مرا نہیں مجھے الہام ہوا ہے کہ ڈاکٹر محمد اسماعیل وہ ڈاکٹر ہو گا۔ محمد اسحاق کو دو دفعہ طاعون ہوا۔ آپ کی دعا سے اچھا ہوا اور آپ نے پہلے ہی فرمایا تھا کہ یہ مرے گا نہیں۔ ایک دفعہ تین چار گھنٹہ میں بخار بھی جاتا رہا اور گلٹیاں بھی دور ہو گئیں۔ مجھے ایک دفعہ سخت گردہ کا درد ہوا میں نے جب آپ کو بلایا تو دیکھ کر فوراً واپس ہو گئے۔ تنہائی میں جا کر دعا شروع کر دی جس کا اثر فوراً ہوا۔ اور یہ عاجز اچھا ہو گیا۔ ایک دفعہ ہم سب حضرت مرزا صاحب کے ہمراہ دلی گئے وہاں میں سخت بیمار ہو گیا۔ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب اور محمد اسماعیل میرا بیٹا سخت پریشان ہو گئے۔ حضرت صاحب نے حکیم مولوی نورالدین صاحب کو تار دیا کہ فوراً چلے آؤ۔ وہ فوراً دلی چلے گئے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرما دی اور حضرت صاحب میرے تندرست ہونے سے بہت خوش ہوئے۔ ابتداء میں جب کہیں حضرت صاحب باہر تشریف لے جاتے تھے تو مجھے گھر کی حفاظت اور قادیان کی خدمت کے لئے چھوڑ جاتے تھے اور آخری زمانہ میں جب کہیں سفر کرتے تھے اور گھر کے لوگ ہمراہ ہوتے تھے تو بندہ بھی ہمرکاب ہوتا تھا چنانچہ جب آپ لاہور میں تشریف لے گئے جس سفر میں آپ کو سفر آخرت پیش آیا تب بھی بندہ آپ کے ہمراہ تھا اور اس شام کی سیر میں بھی شریک تھا جس کے دوسرے روز آپ نے قبل از دوپہر انتقال فرمایا۔

(الحکم 21۔ جون 1912ء صفحہ 9)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حقیقی تصوف کے چھ انقلابی نکات

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی ایک مبارک تحریر جو آپ نے یکم ستمبر 1947ء کو احمدیہ ہوسٹل لاہور میں سالکین راہ مولیٰ کے لئے رقم فرمائی:

"(1) حضرت مسیح موعود نے فرمایا سجدہ میں یہ دعا کرنی چاہئے:

" یاحیی یا قیوم برحمتک نستغیث "

(2) حضرت مسیح موعود فرماتے تھے کہ استغفار بہت کرنا چاہئے۔ اور درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہئے دل کی توجہ سے۔

(3) نیز فرماتے تھے۔ کہ نماز میں اپنی زبان میں بھی دعا کرنی چاہئے۔ اپنی ضرورتوں کے لئے جب کوئی دعا کرے گا۔ تو اسے رقت پیدا ہوگی۔ اس طرح نماز بھی زیادہ مقبول ہوگی۔

(4) حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ فرمایا:

کہ ہر رمضان شریف میں انسان اپنی کسی کمزوری کا خیال کر کے اس کو ترک کرنے کا عزم کرے۔ اسی طرح جب پھر رمضان شریف آوے۔ تو پھر کسی دوسری کمزوری کے ترک کرنے کا فیصلہ کرے۔ اسی طرح اس کو بہت کمزوریوں کے ترک کرنے کا موقعہ مل جائے گا۔

(5) حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے:

" الطریقة کلھا ادب "

(6) حافظ نور احمد صاحب ساکن فیض اللہ چک نے عرض کیا کہ میں دوسرے وظیفے کرنے کی بجائے قرآن شریف ہی زیادہ پڑھا کرتا ہوں۔

آپ نے فرمایا:

"یہ تو سب سے بہتر ہے۔ یہ تو ایسا ہے۔ جیسے دوسرے کھانوں میں پلاؤ ہوتا ہے۔"

(سیرت مولانا شیر علی صاحب ص 320)

عالمی تجارتی میلہ ڈاکار (سینیگال) میں

احمدیہ بکسٹال

رپورٹ: منور احمد خورشید صاحب مربی انچارج سینیگال

یہ عالمی تجارتی میلہ سینیگال کے دارالحکومت ڈاکار میں ہر دو سال کے بعد ہوتا ہے۔ یہ میلہ 27/نومبر سے 10/دسمبر 2000ء تک منعقد ہوا۔ اس میلہ میں دنیا بھر سے تاجر لوگ تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان سے بھی ان کی تعداد کافی ہوتی ہے۔ امسال چالیس سے زائد ممالک نے شرکت کی۔ خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 1986ء سے لگاتار اس عالمی میلہ میں شرکت کر رہی ہے۔

اس کی تیاری کے لئے اساتذہ کرام کو مقرر کیا گیا جنہوں نے خداتعالیٰ کے فضل سے شروع سے لے کر آخر تک سب کام کئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس میلہ پر ہم نے اپنے سٹینڈ میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم' تصاویر حضرت مسیح موعود و خلفاء کرام' لٹریچر برائے فروخت اور لٹریچر برائے تقسیم رکھا ہوا تھا۔ اس میلہ میں ایک ہزار سٹینڈ تھے لیکن پورے میلہ میں جماعت احمدیہ کا اسٹال انفرادی اہمیت کا حامل تھا۔ کیونکہ وہ واحد سٹینڈ تھا جو دین کے نام پر تھا۔ اس کے علاوہ کوئی مذہبی سٹینڈ نہیں تھا۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں افراد نے سٹینڈ کو Visit کیا اور جماعتی خدمات سے متاثر ہو کر گئے۔ امسال 410`000 سیفا کی کتب فروخت ہوئیں جو خداتعالیٰ کے فضل سے اچھی کامیابی ہے۔

یہ ایام رمضان کے تھے۔ ہم نے اپنے سٹال کے سامنے افطاری کا انتظام کیا ہوا تھا اور ہر کس و ناکس کو دعوت عام تھی کہ وہ آ کر روزہ افطار کرے۔ اس طرح کم از کم تین سو سے زائد افراد روزانہ جماعت کی طرف سے افطاری کرتے تھے۔ ہمارے اسٹال کے سامنے ایک اور سٹال تھا جن کے پاس لاؤڈ سپیکر تھا۔ وہ سپیکر پر اعلان کر دیتے کہ احمدیہ مشن کی طرف سے روزہ کھلوایا جا رہا ہے آپ سب لوگ جو روزہ دار ہیں آ کر روزہ کھول لیں۔ پھر کافی دیر تک جماعت کے بارہ میں ازخود اعلان کرتا رہتا کہ یہ لوگ بہت اچھے لوگ ہیں اور یہی لوگ ہیں جو خدا کے لئے کام کر رہے ہیں دنیا بھر میں بیوت الذکر بنا رہے ہیں اور دین کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ ایک مسلمان بہن تشریف لائیں اور کہنے لگیں کہ خدا کی قسم آپ کی طرح کے لوگ دنیا میں بہت شاذ ہیں جو خداتعالیٰ کے لئے کام کر رہے ہیں۔

ایک بزرگ تشریف لائے اور کہا کہ امریکہ اور دجالی قوتیں دین کے خلاف جنگ کر رہی ہیں۔ صرف آپ لوگ ہیں جو ان قوتوں کے خلاف صحیح معنوں میں جہاد کر رہے ہیں۔ ایک اور دوست تشریف لائے جنہیں جماعت کا تعارف کروایا گیا اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی تو کہنے لگے خدا کی قسم یہ آدمی سچا ہے۔ ہم نے کہا کس طرح؟ وہ کہنے لگے اس شخص کی جماعت کے کاموں سے علم ہو جاتا ہے کہ یہ شخص سچا ہے۔

ہمارے سامنے والا دوکاندار ہم سے حضرت مسیح موعود کی فوٹو لے کر گیا اور اسٹال پر کھڑا ہو کر سپیکر پر اعلان کرنے لگا کہ جو بھی مجھے اس شخص کا نام بتائے گا اسے میں ایک بیگ انعام دوں گا۔ مختلف لوگوں نے نام بتائے۔ آخر میں اس نے بتایا کہ یہ حضرت مسیح موعود ہیں اور ان کی جماعت کا اسٹال ہمارے سامنے ہے۔ یہ واقعہ بھی ایک عجیب نظارہ تھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان کاوشوں میں برکت دے اور دشمنوں کے حسد اور شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 جنوری 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

قسط دوم آخر

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

میں عرب ہوں قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے (حدیث نبویؐ)

عربی زبان کی اہم لغات اور ان کا تفصیلی تعارف

10-القاموس المحیط (فیروزآبادی)

لسان العرب کے بعد القاموس المحیط تالیف ہوئی اس کے مصنف امام مجدالدین محمد بن یعقوب الفیروزآبادی ہیں جو 729ھ میں پیدا ہوئے اور 817ھ میں وفات پائی۔

آپ اپنی معجم "القاموس المحیط" کے مقدمہ میں لکھتے ہیں کہ میں نے اپنی یہ لغت "العباب" مصنفہ امام رضی الدین حسن بن محمد الصغانی متوفی 650ھ اور "المحکم" مصنفہ ابن سیدہ الاندلسی۔ ان دو تفصیلی لغات کا خلاصہ نکال کر اور ان میں بعض ضروری اضافے کر کے تیار کی ہے۔ نیز وہ تحریر کرتے ہیں کہ جب میں نے الصحاح للجوھری کی لوگوں میں مقبولیت دیکھی اور وہ اس مقبولیت کی حق دار بھی ہے لیکن اس میں عربی الفاظ کا ایک بڑا حصہ شامل نہیں اور بعض الفاظ کے کئی اور معانی چھوڑ دیئے گئے ہیں جس سے الصحاح میں سقم پیدا ہوا جاتا ہے تو سب نے یہ ارادہ کیا کہ میں اس سے زیادہ بہتر اور مستند کتاب لکھوں جو اس سے زیادہ مقبول ہو تو اس پر میں نے اپنی لغت تیار کی ہے۔

فیروزآبادی کی یہ لغت لوگوں میں مشہور بھی ہوئی لیکن وہ الصحاح کے مقام اور مرتبہ کو کم نہیں کر سکتی ہاں یہ ضرور ہوا ہے کہ "القاموس المحیط" سے عربی لغات میں ایک ایسی لغت کا اضافہ ہوا ہے جو عربی الفاظ جمع کرنے کے لحاظ سے وسعت بھی رکھتی ہے لیکن تفصیلات اور معانی بتاتے ہوئے اشعار عرب اور دوسری عربی روایات اور مثالوں کو ترک کرنے کی وجہ سے یہ ایک مختصری لغت بن گئی ہے۔ لیکن چونکہ اس نے الصحاح للجوھری کے علاوہ صرف العباب اور المحکم سے زیادہ استفادہ کیا اس لئے یہ لسان العرب سے زیادہ جامع نہیں بن سکی جو کہ چھ بڑی عربی لغات سے ماخوذ ہے جن کی تفصیلی ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

11-تاج العروس من جواھر القاموس (زبیدی)

یہ ایک ضخیم لغت ہے جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ لغت "القاموس المحیط" کی شرح اور تفسیر ہے اسی لئے اس کا نام "تاج العروس من جواھر القاموس" رکھا گیا۔ مصنف نے بڑی محنت کے ساتھ القاموس کے مقدمہ اور اس کی لغت میں بیان شدہ ہر لفظ کے معانی کی تشریح و تفسیر کی ہے اور فیروزآبادی کی تائید میں اشعار عرب اور دیگر روایات کو پیش کیا ہے۔ نیز مزید اضافے بھی کئے ہیں۔ اس مفید لغت کے مصنف محب الدین ابوفیض السید محمد مرتضیٰ الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ آپ 1732ء میں یمن میں پیدا ہوئے اور قاہرہ میں زندگی بسر کی اور پھر وہیں 1790ء میں وفات پائی۔ تاج العروس کے مصنف نے القاموس کی اس شرح لکھنے میں دو لغات "شرح ابن الطیب" اور لسان العرب" سے خصوصاً استفادہ کیا ہے۔

12-اقرب الموارد فی فصح العربیہ والشوارد (خوری الشرتونی)

اقرب الموارد عصر حاضر میں مرتب کی جانے والی جدید عربی لغت ہے۔ اس لغت کا سبب تالیف مصنف نے وہ مشکلات بتائی ہیں جو قدیم لغات سے استفادہ کرتے ہوئے ایک طالب علم اور محقق کو پیش آ رہی تھیں۔ مثلاً یہ کہ جانوروں کے ناموں کی تشریحات درختوں جڑی بوٹیوں، جگہوں کے ناموں کی تشریحات اس طرح کی جاتی تھیں کہ ایک غیر زبان جاننے والا جس کو عرب ماحول اور عرب میں موجود ان اشیاء کے ناموں سے واقفیت نہیں وہ یہ نہیں جان سکتا تھا کہ اس کی زبان میں ان اشیاء کے ناموں سے کون کون سی اشیاء مراد ہیں۔ چنانچہ ایسی وضاحتیں بصراحت کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں پرانی ڈکشنریوں میں کئی الفاظ کے معانی خود اتنے مشکل انداز میں بیان ہوئے ہیں کہ ان معانی کے سمجھنے کے لئے لغت کی مزید ورق گردانی کرنا پڑتی تھی۔ ایسے الفاظ کے خاص طور پر آسان پیرایہ میں مطالب بیان کئے گئے۔ اپنی تالیف کے مقدمہ میں بطور مثال بعض مشہور پرانی ڈکشنریوں کے حوالہ سے مصنف نے ایسے الفاظ اور ان کے بیان شدہ مشکل معانی کو رقم کیا ہے اور پھر ان کے آسان پیرایہ میں معانی لکھ کر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ پرانے مصنفین اس طرح اگر معانی بیان کرتے تو پڑھنے والے کے لئے ان الفاظ کے معانی سمجھنا آسان ہو سکتا تھا۔ اقرب الموارد کے مصنف کا نام سعید الخوری الشرتونی اللبنانی ہے جو 1849ء میں لبنان میں پیدا ہوا اور 1912ء میں ان کی وفات ہوئی۔

13-المنجد فی اللغۃ والاعلام

ایک عیسائی مصنف لوئیس معلوف جو 1867ء میں پیدا ہوئے اور 1946ء میں فوت ہوئے کی یہ ایک نہایت ہی قابل قدر عربی لغت ہے جو اپنی جامعیت لیکن اختصار کی وجہ سے خاص و عام میں مقبول ہے۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ عربی الفاظ کے معانی پر مشتمل ہے اور دوسرے حصہ میں دنیا کی مشہور شخصیات مشہور جگہوں مشہور واقعات کا ایک مختصر لیکن عمدہ ریکارڈ مہیا کیا گیا ہے۔ غرض یہ دوسرا حصہ ایک مختصر سا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ یہ لغت اس لحاظ سے بھی توجہ کا مرکز بن جاتی ہے کہ جہاں یہ عربی الفاظ کے قدیم استعمالات کے بارے میں بتاتی ہے وہاں کہیں کہیں جہاں ضرورت ہو تو ان الفاظ کے جدید عربی زبان میں استعمال یا ان سے کسی قدر بگڑی ہوئی کوئی شکل جو کولوکیل لینگویج یعنی عامی عربی میں رائج ہو اس کے بارے میں بھی معلومات دے دیتی ہے اسی طرح جدید ایجادات یا اصطلاحات کے لئے جو عربی میں الفاظ پچھلی تقریباً ایک صدی کے دوران رائج ہوئے ہیں ان کا بھی ذکر کر دیتی ہے۔

"المنجد" کے مصنف لوئیس معلوف لبنان کے ایک مقام زحلہ میں پیدا ہوئے اور بیروت اور پھر یورپ کے علماء سے قدیم و جدید عربی ادب اور زبان کے بارے میں علم حاصل کیا۔

دیگر لغات

یہ عربی لغات جن کے بارے میں مختصر تحریر کیا گیا ہے یہ وہ لغات ہیں جو مستند اور بنیادی اہمیت کی لغات ہیں۔ عربی الفاظ کی لغوی تحقیق کرنے والا کوئی بھی محقق ان سے صرف نظر کر کے اپنی تحقیق کو اہل علم کے حلقہ میں قابل قبول درجہ تک نہیں پہنچا سکتا۔ لیکن اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ ان کے علاوہ لغات نہیں لکھی گئیں۔ اگر تمام چھوٹی بڑی عربی لغات کا ذکر کیا جائے تو ان کی تعداد سینکڑوں تک جا پہنچے گی۔ لیکن ان میں سے اکثر لغات وہی ہیں جو ان بنیادی لغات کے حوالہ سے۔ ان پر تنقید کرتے ہوئے۔ ان میں کمی بیشی کرتے ہوئے۔ ان پر حاشیہ لکھتے ہوئے۔ ان کے خلاصے نکال کر ان کی مختصریں بناتے ہوئے یا ان کی شرح و تفسیر کرتے ہوئے تالیف کی گئیں۔

لغات کی فہرست

آخر میں قدامت کے لحاظ سے تمام یعنی قرآن اور احادیث کی اور عمومی لغات کی لسٹ درج ہے تاکہ ایک ہی نظر میں یہ اندازہ ہو سکے کہ کونسی لغت کتنی قدیم ہے اور کون سی لغت کس کے بعد لکھی گئی تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ تاریخی لحاظ سے کون کونسی لغات زیادہ قابل ستائش اور دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔

قدیم عربی لغات کی تالیفات کی تاریخیں معین طور پر نہیں ملتیں اس لئے ہر لغت کے مصنف کی تاریخ وفات کے لحاظ سے کسی لغت کو پہلے یا دوسرے نمبر وغیرہ کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے۔

(مسلسل صفحہ 4 پر ملاحظہ فرمائیں)

اہم عربی لغات زمانی ترتیب سے

نمبر شمار	نام لغت	نام مصنف	سن تالیف	مضمون
1	غریب القرآن	ابان بن تغلب البکری	141ھ	قرآن
2	کتاب العین	خلیل بن احمد الفراھیدی	175ھ	عمومی لغت
3	لغت حدیث	ابوعبیدۃ معمر بن المثنیٰ	210ھ	حدیث
4	غریب القرآن	ابوعبدالرحمان عبداللہ بن یحییٰ	260ھ	قرآن
5	غریب القرآن و مشکل القرآن	ابن قتیبہ دینوری	267ھ	قرآن
6	جمھرۃ اللغۃ	ابن درید	297ھ	عمومی لغت
7	غریب القرآن (مختصر)	علامہ محمد بن عزیز السجستانی	330ھ	قرآن
8	تھذیب اللغۃ	ابومنصور الازھری	370ھ	عمومی لغت
9	المجمل	احمد بن فارس	395ھ	عمومی لغت
10	معجم مقاییس اللغۃ	احمد بن فارس	395ھ	عمومی لغت
11	الصحاح	علامہ جوھری	398ھ	عمومی لغت
12	المحکم والمحیط الاعظم	ابن سیدۃ اندلسی	458ھ	عمومی لغت
13	الغریب فی مفردات القرآن	امام راغب الاصفھانی	503ھ	قرآن
14	النھایۃ لابن اثیر	المبارک ابوسعادت ابن اثیر	602ھ	حدیث
15	لغت حدیث	ابن الحاجب	646ھ	حدیث
16	العباب	رضی الدین الصغانی	650ھ	عمومی لغت
17	الصراح	ابوالفضل محمد بن عمر	681ھ	عمومی لغت
18	لسان العرب	ابن منظور	711ھ	عمومی لغت
19	القاموس المحیط	فیروزآبادی	817ھ	عمومی لغت
20	تاج العروس من جواھر القاموس	محب الدین الزبیدی	1790ء	عمومی لغت
21	اقرب الموارد	الخوری الشرتوتی	1912ء	عمومی لغت
22	المنجد	لوئیس معلوف	1946ء	عمومی لغت

بقیہ صفحہ 5

اشتہار بھی اسی مقصد سے دیتے تھے کہ اس طرح ربوہ کا نام اور خدمت خلق کا کام عام ہوگا- آپ کے اس جذبہ اور لگن کی برکت تھی کہ آپ اپنے وسیع حلقہ احباب میں کھل کر دعوت الی اللہ کرتے اور اس سلسلہ میں کسی مشکل کی کوئی پرواہ نہ کرتے- آپ کی ایک اور نمایاں خوبی جماعتی چندوں میں دل کھول کر حصہ لینے کی تھی اور یہاں بھی اول آنے کا جذبہ کارفرما رہتا- جماعتی چندوں کے علاوہ بعض مستحقین کی امداد بھی اپنے اوپر فرض کر رکھی تھی-

مکرم کمال یوسف صاحب سابق مربی سکنڈے نیویا کی خدمات اور خوبیوں کی وجہ سے ان کے بہت مداح تھے اور ان کے ربوہ آنے پر کوشش کیا کرتے تھے کہ پرانے ہم جماعت ایک جگہ جمع ہوں اور پرانی یادوں کو تازہ کریں-

خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمادے- بھرپور کامیاب زندگی کی طرح اگلے جہان میں بھی سرخرو ٹھہریں- آمین

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 6

مردوں کی تزئین و آرائش کے لئے مخصوص کرلیا ہوگا- بہاریہ کے قبرستان سے برآمد ہونے والی ممیوں کو ان کے کفن باکس سے نکالنے سے پہلے تمام کارکن اپنے چہروں پر ماسک لگا لیتے ہیں تاکہ ممی میں موجود کوئی زندہ وائرس یا بیکٹیریا انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے-

ماہرین ارضیات کو جب بھی کسی نئے مقبرے کا پتہ چلتا ہے ان میں سنسنی کی لہر دوڑ جاتی ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہر ممی کے ساتھ یقیناً قدیم دور کی کوئی کہانی بھی وابستہ ہوگی بعض ماہرین کو اس بات پر افسوس بھی ہے کہ صدیوں سے سکون کی نیند سونے والوں کو انہوں نے ''پریشان'' کیا ہے- بہاریہ کے قبرستان کے اسرار ابھی پوری طرح کھل نہیں سکے ہیں صرف اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یہاں تین ہزار کسان' یا شراب کشید کرنے والے یا دیگر ہنرمند رہتے ہوں گے اس علاقے میں قدیم دیوی دیوتاؤں کے مندروں کے علاوہ اس دور کے سکے بھی برآمد ہوئے ہیں- اس علاقے کی ویرانی کے بارے میں عام خیال یہی ہے کہ دریا نے اپنا راستہ تبدیل کرلیا ہوگا- اور زمین خشک ہوگئی ہوگی- اس وقت بھی پانی کے حصول کے لئے اس علاقے میں ساڑھے چار ہزار فٹ گہرا کنواں کھودنا پڑتا ہے-

ممیوں کے چہرے پر لگے ہوئے خوبصورت ماسک کی خوبصورت اور بڑی آنکھوں اور متوازن ناک سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ کسی مالدار شخص کی لاش ہے اور اس کا تعلق یونانی عہد سے ہے فراعنہ مصر کی لاشوں پر خالص سونے سے آرائش کی جاتی تھی جبکہ اس کے بعد کے دور میں لاشوں کے ماسک پر سونے کا پانی چڑھایا جاتا تھا اور اس کی وجہ یہ تھی کہ یونانیوں نے جب مال کے بدلے مال کی بجائے سکوں کا نظام اپنایا تو دولت زیادہ ہاتھوں میں تقسیم ہوگئی اور زیادہ لوگ اپنے مردوں کے لئے ماسک بنوانے لگے جس کی وجہ سے کاری گروں نے سونے کی بجائے اس کے پانی اور دیگر دھاتوں کے ماسک تیار کرنے شروع کردیئے- مصر کی قدیم تاریخ و ثقافت کے نت نئے پہلو ان ممیوں' معبدوں سکوں اور دیگر نادر اشیاء کی دریافت کی وجہ سے سامنے آرہے ہیں اور توقع یہ ہے کہ یہ سلسلہ اکیسویں صدی اور اس کے بعد کی صدیوں تک جاری رہے گا-

(جنگ سنڈے میگزین 26 نومبر 2000ء)

بیعت کی حقیقت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر آپ کو ہر طرح سے بزرگ مانا جائے اور آپ کے ساتھ صدق و اخلاص ہو مگر آپ کی بیعت میں انسان شامل نہ ہووے تو اس میں کیا حرج ہے-

فرمایا:-

''بیعت کے معنے ہیں اپنے تئیں بیچ دینا اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو وہ بیعت کے لئے خودبخود مجبور ہو جاتا ہے اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ جائے کہ ابھی اس کے صدق و اخلاص میں کمی ہے''

(ملفوظات جلد اول ص 506)

غلام مصطفےٰ تبسم صاحب

کوالالمپور۔ ملائیشیا کا دارالحکومت

243 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ملائیشیا کا حسین و جمیل دارالحکومت کوالالمپور ہے جہاں زندگی کی تمام سہولتیں میسر ہیں۔

یہاں کی تمام عمارتیں جدید ٹیکنالوجی اور نفاست سے بنائی گئی ہیں۔ جس طرح پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد مارگلہ کی پہاڑیوں کے دامن میں آباد ہے بالکل اسی طرح کوالالمپور بھی سرسبزوشاداب پہاڑی سلسلوں کے دامن میں پھیلا ہوا ہے۔ کوالالمپور شہر کے وسط میں تین ندیاں بہتی ہیں۔ جن کا پانی آبشار کی صورت میں نیچے گرتا ہے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے۔ کوالالمپور کی خوبصورت اور دلفریب عمارتوں میں تن جانگ حاجی بلڈنگ. بنک نگارا بلڈنگ. مردیکا اسکوائر. سلطان عبدالحمید بلڈنگ اور رائل سلنگور گلف بلڈنگ قابل ذکر ہیں۔

سلطان عبدالحمید بلڈنگ اپنی مثال آپ ہے جوکہ 1894ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ قدیم عرب طرز تعمیر کی وجہ سے یہ عمارت نمایاں ہے۔ 1894ء میں اس عمارات پر ایک کروڑ رنگیٹ (ملائیشیا کا سکہ) خرچ آیا۔ اسی عمارت میں ملائیشیا کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ آف ملائیشیا قائم ہے۔ کوالالمپور سے 13 کلومیٹر کے فاصلے پر قومی چڑیا گھر اور ماہی خانہ واقع ہے۔ بچوں کے لئے یہ ایک عمدہ تفریح گاہ ہے۔ کوالالمپور ملک کے تمام شہروں سے سڑک کے ذریعے سے ملا ہوا ہے جو 85 ہزار کلومیٹر طویل سڑکوں پر مشتمل ہے۔ شہر کے مختلف مقامات تک جانے کے لئے ٹیکسیاں موجود ہیں۔ ریلوے کا نظام بہت عمدہ ہے۔ اور ہوائی جہاز کی سہولت بھی میسر ہے۔ ایکسپریس بسیں بھی آپ کو نہایت آرام دہ سفر مہیا کرتی ہیں۔

یہاں کی مشہور چیزوں میں ایک خاص قسم کا کپڑا "بانک" قابل ذکر ہے۔ یہ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس پر نہایت نفیس اور خوبصورت ڈیزائن چھاپے جاتے ہیں۔ ایک اور خاص قسم کا سوتی کپڑا "کن سانگ کٹ" تیار کیا جاتا ہے۔ جس میں سونے اور چاندی کے تار استعمال ہوتے ہیں۔ یہ کپڑا بہت سے یورپی ملکوں کو برآمد کیا جاتا ہے۔ ایک روایتی خنجر "کرس" بھی یہاں کی اہم سوغات ہے جسے سیاح کوالالمپور سے جاتے ہوئے ضرور ساتھ لے کر جاتے ہیں۔

جدید ہوائی اڈے

کسی بھی ملک کی خوشحالی اور ترقی میں جدید ہوائی اڈوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ آج کے دور میں ہوائی اڈے کے لئے جدید سہولتوں سے آراستہ ہونا بہت ضروری ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر جدید تعمیراتی ڈیزائن کے مطابق دائرے کی شکل میں ایک بہت بڑی عمارت بنائی جاتی ہے تاکہ مسافر ہوائی جہاز تک پہنچنے سے قبل بورڈنگ کارڈ اور سامان کی بکنگ جیسے تمام ضروری مراحل سے آسانی کے ساتھ گزر سکیں۔ جہاز تک پہنچنے کے لئے انہیں زیادہ چلنا نہ پڑے اور ساتھ ہی موسمی حالات یعنی دھوپ. بارش وغیرہ سے بھی محفوظ رہیں ائرپورٹ (لندن). کنگ عبدالعزیز ائرپورٹ (جدہ) نورتیا ائرپورٹ (ٹوکیو) کنگ خالد انٹرنیشنل ائرپورٹ (ریاض). چارلس ڈی گال ائرپورٹ (پیرس) جے ایف کینڈی ائرپورٹ (نیویارک) اور کراچی کا قائداعظم انٹرنیشنل ائرپورٹ قابل ذکر ہیں۔

پاکستان کا یہ بین الاقوامی ہوائی اڈہ اس وقت جدید اور مصروف ترین ہوائی اڈہ ہے جس میں ہمہ وقت بین الاقوامی پروازوں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ اس جدید ترین ہوائی اڈے کی تعمیر جنوری 1989ء میں شروع ہوئی۔ 3 لاکھ مربع فٹ کے وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے اس ہوائی اڈے میں 46 بین الاقوامی پروازوں کے لئے چیک ان کاؤنٹر (CHECK-IN-COUNTER) مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ 30 کاؤنٹر داخلی پروازوں کے لئے ہیں۔ اس ہوائی اڈے کی تعمیر کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی پروازوں کی پاکستان میں آمدورفت اور جہازوں کو ایندھن وغیرہ لے کر روانہ ہونے کی جدید اور وافر سہولتیں فراہم کرنا ہے جو وطن عزیز کی ترقی و منزلت کا یقینی ذریعہ ہے۔

****

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا
کس کو ہے ذوق تلخ کامی میں
جنگ میں کچھ مزہ نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
اس نے کیا جانے کیا کیا لے کر
دل کسی کام کا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مومن خان مومن

مکرم عبدالباسط شاہد صاحب

برادرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر

1947ء کا تعلیمی سال شروع ہوا تو خاکسار کو مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ ایک بہت عجیب تجربہ تھا کیونکہ قادیان سے باہر سے آنے والے طلبہ کو نئے ماحول سے مانوس ہونے میں کافی مشکلات پیش آتی تھیں۔ کئی دفعہ یہ پتہ چلتا تھا کہ فلاں طالب علم رات بھر ہوسٹل میں روتا رہا کیونکہ اسے گھر کی یاد ستا رہی تھی کئی طالب علم تو ان ابتدائی مشکلات سے گھبرا کر واپس جانے کے متعلق سوچنے لگتے تھے مگر اکثر طالب علم خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ہونے کی وجہ سے ان مشکلات کو نئی دلچسپیاں سمجھ کر آگے بڑھنے کی کوشش میں لگ جاتے ایسے ہی ایک دوست راجہ نذیر احمد صاحب ظفر تھے۔ راجہ صاحب میرے ہم جماعت تھے ان سے پہلی ملاقات کو اب 50 سال سے زائد گزر چکے ہیں مگر وہ نظارہ اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ تفریح (جسے ہم عام طور پر آدھی چھٹی کہا کرتے تھے) کے بعد خاکسار اپنی پہلی کلاس میں گیا تو وہاں ایک طالب علم تنور کی ایک چھوٹی سی روٹی روکھی ہی کھا رہا تھا میرے لئے یہ بات بہت ہی عجیب تھی میں نے اس طالب علم سے بار بار پوچھا کہ آپ کو اس وقت صرف روٹی ہی ملتی ہے؟ اس کے ساتھ کوئی سالن نہیں ملتا؟ دہی بھی نہیں ملتا؟ اچار بھی نہیں ملتا؟ میں اپنے بچپن کے تعجب اور تجسس کو دور کرنے کے لئے دیر تک ایسے ہی سوال کرتا رہا اور آخر میں کہا کہ میں آپ کو اچار لا کر دوں گا آپ اچار سے روٹی کھا لیا کریں۔

یہ بات راجہ صاحب کو بھی یاد رہی اور وہ بھی گاہے گاہے اسے دہرایا کرتے تھے۔ پہلی سہ ماہی ختم ہونے پر موسمی تعطیلات ہو گئیں اور اسی دوران تقسیم برصغیر کا واقعہ بھی ہوا جس میں انسانی قدروں کی پامالی کا ایسا ہولناک سلسلہ شروع ہوا جو کہیں رکنے میں ہی نہیں آ رہا تھا بہرحال تعطیلات کے بعد حضرت فضل عمر کی اولوالعزمی سے جامعہ احمدیہ کا سلسلہ پھر سے شروع ہوا۔ کرشن نگر لاہور میں ایک متروکہ مکان میں جہاں نہ کوئی کرسی تھی نہ میز ایک چٹائی پر کلاسیں شروع ہو گئیں۔ اساتذہ میں سے کچھ ابھی قادیان میں ہی تھے اور کچھ پاکستان میں ادھر ادھر مختلف جگہوں پر پناہ گزیں تھے۔ احمدیت کی کشتی کے ناخدا کی آواز پر منتشر پرندے جمع ہونے لگے "فرنیچر" میں بھی اضافہ ہوا یعنی ایک سے زیادہ چٹائیاں آ گئیں۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اساتذہ میں سے سب سے پہلے مکرم حافظ مبارک احمد صاحب تشریف لائے تھے اور وہی ساری کلاسیں لیتے تھے یا یوں سمجھ لیجئے کہ مختلف کلاسوں کے چند طالب علم اکٹھے بیٹھ کر مکرم حافظ صاحب کے تجربات سے استفادہ کرتے تھے۔ جلد ہی مولانا ابوالعطاء صاحب بھی تشریف لے آئے۔ طلبہ سے رابطے شروع ہوئے اور جامعہ کے لاہور سے چنیوٹ آنے تک ہر کلاس الگ الگ شروع ہو گئی۔ اب صورت حال بالکل بدل چکی تھی قادیان والے پناہ گزین یا عام محاورہ کے مطابق پناہ گیر ہو چکے تھے اور راجہ صاحب ضلع سرگودہا کے باسی ہونے کی وجہ سے مقامی طلبہ میں شمار ہونے لگے۔ قادیان میں ہماری کلاس 60 سے زائد طلبہ پر مشتمل تھی جس میں اب صرف 17 طالب علم باقی رہ گئے تھے۔

ابتداء سے ہی راجہ صاحب میں مسابقت کا جذبہ بہت نمایاں تھا۔ ہر مضمون میں آگے بڑھنے کی کوشش کرتے۔ تقریری مقابلوں میں بھی بہت شوق سے حصہ لیتے اور اول نمبر پر آنے کی کوشش کرتے۔ مولوی فاضل تک ہم اکٹھے ہی تھے اس کے بعد وہ جامعۃ المبشرین میں داخل نہ ہوئے اور زندگی کی دوڑ میں مسابقت کی خاطر مختلف تجربات میں لگے رہے۔ کبھی پتہ چلا کہ وہ وکیل بن گئے ہیں۔ کبھی پتہ چلا کہ وہ کسی تجارت کی طرف مائل ہیں تاہم اس دوران وہ اپنی علمی قابلیت بڑھانے میں مصروف رہے اور مختلف ڈگریاں حاصل کر لیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب انہوں نے ہومیوپیتھی کی پریکٹس شروع کی تو رحمت بازار کی ایک چھوٹی سی دکان پر بے کار بیٹھے نظر آتے تھے۔ یوں لگتا تھا کہ اس کاروبار سے بھی جلد ہی اکتا کر وہ کسی نئے دھندے میں پڑ جائیں گے مگر ہمارے اندازے اور قیاس کے برعکس وہ بڑے استقلال سے اس کام میں لگے رہے اور کامیابی کی منزلیں سر کرنے لگے۔ کاروبار میں ان کی نمایاں کامیابی تو سب کے سامنے تھی مگر ان کی بعض اور نمایاں خوبیاں بھی اسی زمانے میں ظاہر ہوئیں۔ دعوت الی اللہ کی لگن تھی۔ نئی نئی باتیں سوچنے کے لئے ذہن بہت زرخیز تھا۔ خدام الاحمدیہ میں آپ کے ذمہ دعوت الی اللہ کی کوئی خدمت تھی انہوں نے سوچا کہ ایک پوسٹ کارڈ پر مختصر مضمون طبع کروا کے اسے ملک بھر کے معززین تک پہنچایا جائے۔ قومی اخباروں میں

باقی صفحہ 4 پر

ممیوں کا قبرستان

مصری شہر "بہاریہ" کے مقبروں سے سینکڑوں ممیاں برآمد ہوئی تھیں

ہر ممی کے چہرے پر خوبصورت ماسک چڑھا کر حسین نقش ونگار بنائے گئے

مصر قدیم ثقافتوں اور فنون کے اعتبار سے ایک حیرت انگیز سرزمین ہے۔ اس سرزمین پر یونانی اور پھر رومی عہد کے اتنے گہرے نقوش ثبت ہیں کہ ماہرین ارضیات اور ثقافت حیرتوں کی دنیا میں گم ہیں۔ نصف صدی سے زائد عرصے سے مصر کے اہرام اور قدیم معبد اور قبرستان صدیوں سے دفن ایسے خزانے اگل رہے ہیں کہ سیاسی اور جغرافیائی تبدیلیوں کے باوجود ساری دنیا کی توجہ اس جانب مرکوز ہے۔

اہراموں سے برآمد ہونے والی ممیوں' آرٹ کے نادر نمونوں اور ہزاروں سال قبل اس دنیا میں بادشاہوں کے استعمال میں آنے والے ظروف اور زیورات مصر کے علاوہ ساری دنیا کے ممتاز عجائب گھروں کی زینت بن چکے ہیں۔ اس سرزمین کی پراسرار کہانیوں پر مبنی فلمیں بھی بن چکی ہیں اور فکشن لٹریچر میں بھی اس حوالے سے کافی استفادہ کیا گیا ہے۔

قاہرہ سے دو سو میل دور جنوب مغرب میں واقع ایک صحرائی علاقہ "بہاریہ" 1996ء سے اس وقت ماہرین ثقافت اور آثار قدیمہ کی خصوصی توجہ کا مرکز بنا جب اس صحرا سے یونانی اور رومی عہد کی بے شمار "ممیاں" برآمد ہوئیں ماہرین نے ایک وسیع علاقے میں پھیلے ہوئے ممیوں کے قبرستان کی وجہ سے علاقے کو Valley of the Mummies کا نام دیا ہے۔

اس نادر دریافت کے حوالے سے علاقے میں ایک بہت دلچسپ بات یہ مشہور ہے کہ اس علاقے میں کسی قدیم معبد کی دریافت کا سہرا دراصل ان گدھوں کے سر ہے جن کے کھروں کی وجہ سے اکثر اوقات زمین میں سوراخ ہو جاتے ہیں اور قدیم آثار نظر آنے لگتے ہیں۔

بہاریہ کے علاقے میں سکندر اعظم کے تعمیر کردہ 2300 سالہ قدیم معبد کے آثار بھی ملے ہیں اور اس اعتبار سے یہ مصر میں قدیم تہذیب اور ممیوں کے اعتبار سے اب تک پایا جانے والا آثار قدیمہ کا سب سے بڑا خزانہ ہے۔ غزہ کے علاقے میں دریافت ہونے والے اہراموں سقارہ اور بہاریہ کے ریگستانوں میں پائے جانے والے ان آثار کے ڈائریکٹر جنرل اسکندر حواس کا کہنا ہے کہ اس الگ تھلگ صحرا میں ان نادر روزگار ممیوں کی دریافت ماہرین آثار قدیمہ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے اور قانون کے تحت انہیں ہی ان آثار پر تحقیق کا حق ہے۔ اب تک اس صحرا میں 150 مقامات پر قدیم معبدوں اور ممیوں کے آثار ملنے کے امکانات ہیں۔ جن مقامات کی اب تک کھدائی نہیں ہوئی ہے وہاں ریت پر ایک اسکول بس کے سائز کے بے شمار ابھار ہیں اور ان میں سے ہر ابھار ایک مقبرے کی نشاندہی کرتا ہے۔ ان میں سے ہر مقام پر یونانی رومن عہد کی بے شمار ممیاں موجود ہیں۔ اب تک تین مقبروں کی مٹی ہٹائی جا چکی ہے اور ممی کی ان تہوں کے نیچے سے انتہائی نادر آثار قدیمہ کی نشانیاں ملی ہیں۔

بہاریہ کے اس علاقے میں ملنے والے آثار کے بارے میں ماہرین آثار قدیمہ اور ماہرین ارضیات کا خیال ہے کہ یہ آثار 332 قبل از مسیح سے چوتھی صدی عیسوی تک کے عہد کے ہیں یہ وہ دور تھا جب نیل کے کنارے تقریباً 2800 سال قبل بالائی اور نشیبی علاقوں میں عوام تقسیم نہیں تھے اور ایک ساتھ رہتے تھے اور مصر کی تہذیب دنیا کی سب سے ترقی یافتہ تہذیب کہلاتی تھی اور اسی تہذیب کے سائے تلے پروان چڑھنے والے انسانوں نے بسا اوقات اپنی پوری زندگی صرف ایک اہرام کی تعمیر میں صرف کر دی۔

اب تک اس صحرا میں جو مقبرے دریافت ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک میں ایک بڑا ہال بھی ہے جو کسی ایک ممی یا تمام اہل خانہ کے مقام مدفن کی نشاندہی کرتا ہے۔ ممیوں کے ساتھ ان کے استعمال میں آنے والی تمام اشیاء جن میں کپڑے اور زیورات بھی شامل ہیں انتہائی سلیقے سے رکھی ہوئی ملی ہیں۔

"ممیوں کی وادی" میں پائی جانے والی بیشتر لاشوں کو انتہائی مہارت اور سختی سے خشک تمباکو کی قسم کے کسی مادے میں لپیٹا گیا ہے اور اس کے اوپر مجسمہ سازی کے انداز میں نقوش ابھارے گئے ہیں۔ حواس کے مطابق یہ ممیاں طلوع اسلام سے قبل کی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت سے بھی قبل کی ہوں۔ اس دور میں چلنے پھرنے والا یہ انسان آج کسی دوسری دنیا کا خاموش پیغام بر نظر آتا ہے۔

ایک مقبرے سے چھ ایسی ممیاں بھی برآمد ہوئی ہیں جن پر سونے کی تہیں چڑھائی گئی ہیں ان میں دو بچوں کی ممیاں بھی شامل ہیں۔ ان ممیوں میں پائی جانے والی ایک ماں کی آنکھوں میں ہیرے جڑے ہوئے تھے۔

مصر میں پائے جانے والے ان آثار کے حوالے سے حواس کا کہنا ہے کہ اب تک قدیم مصری تہذیب کے صرف تیس فیصد آثار دریافت ہوئے ہیں۔ ہر نئی دریافت ہماری سنسنی خیزی میں اضافہ کرتی ہے۔ بہاریہ کے علاقے میں پائی جانے والی ان ممیوں کے ذریعے یونانی اور رومی دور کے مصر کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملے گا۔ یونانی اور رومی تہذیب کے ملاپ کے سرزمین مصری ثقافت پر جو حسین اثرات مرتب ہوئے ان کی بازگشت ساری دنیا میں گاہے گاہے سنائی دیتی رہتی ہے اس کے باوجود اس علاقے کی تہذیب کو اب بھی مکمل طور پر آشکار نہیں کیا جا سکا ہے۔

سکندر اعظم نے مغربی ایشیا کی فتح کے بعد مصر میں ایک نئی تہذیب اور ثقافت کی بنیاد رکھی تھی۔ مقدونیہ کے اس جنرل کا علاقے میں انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا تھا کیونکہ یہ پورا علاقہ سینکڑوں برسوں سے غیر ملکیوں کے قبضے کا شکار ہوتا رہا تھا مصر میں ہونے والی تبدیلیوں نے بحر الکاہل کے اردگرد کے پورے علاقے کو متاثر کیا تھا اور اس نئی تہذیبی لہر نے مصریوں کے لباس سے دیوی دیوتاؤں کی اشکال تک میں حیرت انگیز تبدیلیاں کی تھیں اسی طرح دیوی دیوتاؤں کے معاونین بھی یونانی اور رومی میتھالوجی کے مطابق ایک ہی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ اس طرح اہل مصر نے سکندر اعظم اور یونانی دیوی دیوتاؤں دونوں کو اپنے معبدوں میں یکساں اہمیت اور عزت دینی شروع کر دی۔ سکندر اعظم کے بعد آنے والی صدیوں میں سیاسی استحکام کی وجہ سے بین الاقوامی تجارت کو فروغ حاصل ہوا اور عوام کی خوشحالی کی وجہ سے حکمرانوں کی ترجیحات میں بھی تبدیلی ہوئی فرعونوں کے دور تک کسی مردے کے چہرے پر شاہی خاندان سے ملتا جلتا ماسک نہیں لگایا جا سکتا تھا مگر بعد کے دور میں متوسط طبقے کو بھی اپنے مردوں کے چہروں پر ایسے ماسک لگانے کی اجازت دے دی گئی بعد کے برسوں میں یہ سلسلہ یکسر ختم کر دیا گیا اور اس کی کوئی وجہ اب تک تاریخ دانوں کی سمجھ میں نہیں آ سکی ہے۔

فرعونوں کے دور میں مردے کو آخری رسومات کے لئے تیار کرنے والے کارکن مردے کے تمام اندرونی اعضاء نکال لیتے تھے اس کے بعد لاش پر مسالوں کی تہہ چڑھائی جاتی تھی اسے خشک کیا جاتا تھا اور اس کے بعد مردہ جسم کے اندر اور باہر باقاعدہ پیکنگ کی جاتی تھی تقریباً چالیس روز بعد مردہ جسم کے گرد لینن کی پٹیاں لپیٹی جاتی تھیں لاش کو پہلے لکڑی کے کیس اور اس کے بعد پتھر کے تابوت میں بند کر دیا جاتا تھا۔ مردے کا منہ مشرق کی جانب رکھا جاتا تھا اور اس طرح ابھرتے ہوئے سورج کو خراج پیش کیا جاتا تھا جسے موت کے بعد دوبارہ حیات کا سمبل سمجھا جاتا تھا۔

بہاریہ میں پائی جانے والی ممیوں کے سلسلے میں یہ بات بھی حیرت انگیز ہے کہ ان میں سے بیشتر کو کفن کے ساتھ دفن نہیں کیا گیا تھا اور روایتی انداز میں ان کے چہروں کا رخ بھی مشرق کی طرف نہیں تھا۔ کئی مقبروں سے ایک کی بجائے تین تین ممیاں بھی برآمد ہوئی ہیں اس کے علاوہ یہ بات بھی حیرت انگیز ہے کہ بہاریہ میں پائی جانے والی ممیوں کے ساتھ وہ روایتی جار نہیں رکھے گئے جو اس سے قبل فراعنہ مصر کے دور کی تقریباً تمام ممیوں کے ساتھ پائے گئے تھے۔ ہر جار میں ممی کے جسم سے علیحدہ کئے جانے والے پھیپھڑے' کلیجہ' جگر اور دیگر اعضاء رکھے جاتے تھے اور جار پر ان کی باقاعدہ تصویر کشی کی جاتی تھی۔ قاہرہ کے مرکزی عجائب گھر کے ڈائریکٹر جنرل اسکندر کا کہنا ہے کہ مختلف ادوار میں ممیوں کی تدفین کے طریقوں میں تبدیلی کی وجہ سماجی اور مذہبی تبدیلیوں کے علاوہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ طبقہ امراء نے مردوں کو تدفین کے لئے تیار کرنے والے تمام کارکنوں کو اپنے خاندان کے

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

پولیو ڈے

☆15، 16، 17 مارچ کو ملک بھر میں پولیو ڈے منایا جا رہا ہے- پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے اور وٹامن اے کے قطرے پلائے جائیں گے- احباب سے تعاون کی درخواست ہے-

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ الفضل شعبہ اشتہارات اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک کلیم اللہ طاہر صاحب 20/15 دارالیمن شرقی ربوہ کے والد مکرم ملک سلیم اللہ صاحب ابن مکرم ملک نبی بخش صاحب سابق کارکن خلافت لائبریری و ماہنامہ مصباح 2001-3-8 رات ساڑھے آٹھ بجے فضل عمر ہسپتال میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث بعمر 73 سال وفات پا گئے-

مورخہ 2001-3-9 بعد از نماز عصر دارالیمن شرقی میں ان کی نماز جنازہ مکرم محمد احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی بعد ازاں قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم سلطان احمد صاحب نے دعا کرائی-

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحوم کی بیوہ مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ عرصہ پانچ سال سے بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں' احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے- نیز ان کی اہلیہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے- آمین

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆محترمہ نذیر مریم بیگم صاحبہ والدہ محترمہ ڈاکٹر عارفہ کوثر صاحبہ سمن آباد لاہور کے کندھا کی ہڈی اچانک گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے- دعا کی درخواست ہے-

☆محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیم اقبال صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے-

☆☆☆☆

دردناک وفات

☆مکرم صباح الدین صاحب ناظم صنعت و تجارت ضلع خیر پور' ناظم تعلیم علاقہ سانگھڑ ابن مکرم بدرالدین مغل صاحب ساکن کرونڈی ضلع خیر پور اور مکرم صلاح الدین بٹ صاحب قائد مجلس خیر پور شہر ابن مکرم سعید افضال احمد صاحب بٹ مورخہ 26 فروری 2001 کو ایک جماعتی میٹنگ میں شرکت کے بعد بذریعہ موٹر سائیکل جمال پور سے کرونڈی آ رہے تھے کہ ان کے موٹر سائیکل کا ایک ٹرک سے حادثہ ہو گیا جس کے نتیجہ میں دونوں خدام بعمر 36 و 37 سال موقعہ پر ہی وفات پا گئے- مکرم صباح الدین صاحب کا جنازہ کرونڈی میں ادا کیا گیا جس میں احمدی احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی-

مکرم صلاح الدین صاحب کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا- جہاں جنازہ پڑھائے جانے کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی- دونوں نوجوان غیر شادی شدہ تھے-

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں-

☆☆☆☆

طلباء کے لئے درخواست دعا

☆سکولوں- کالجوں اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے سالانہ امتحانات شروع ہو رہے ہیں- جملہ طلباء طالبات کی کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے-

☆☆☆☆

واقفین نوروالدین

واقفین نو متوجہ ہوں

☆ایسے واقفین نو بچے جو اس سال مڈل اور نہم جماعت کا امتحان دے رہے ہیں- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ امتحان کے نتیجے سے وکالت وقف نو کو جلد از جلد مطلع کریں-

اپنے رزلٹ کارڈ یا اس کی کاپی کو سنبھال کر رکھیں اور رزلٹ کی کاپی وکالت وقف نو کو بھجوا دیں-

(وکالت وقف نو)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بش انتظامیہ پابندیاں اٹھالے گی- کانگرس کے نمائندے ڈیوڈ بونیر نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ نئی ریپبلکن انتظامیہ پاکستان اور بھارت کے خلاف ایٹمی تجربات کے بعد لگائی گئی پابندیاں اٹھالے گی- انہوں نے بتایا کہ صدر جارج بش نے کانگریس میں ریپبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈروں سے اپنی پہلی ملاقات میں خارجہ پالیسی کے جس واحد موضوع پر اظہار خیال کیا وہ پابندیوں کے متعلق تھا- نمائندہ کے مطابق صدر جارج بش نے کہا کہ ان پابندیوں سے نہ صرف امریکی کسانوں اور تجارتی کمپنیوں کا مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ ان سے دوست ممالک سے تعلقات میں تناؤ پیدا ہوتا ہے اور یہ خارجہ پالیسی کے وہ مقاصد بھی پورے نہیں کر پاتیں-

جسونت سنگھ کا دورہ امریکہ بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ عنقریب واشنگٹن کیلئے روانہ ہوں گے- جہاں وہ بش انتظامیہ کے نئے وزیر خارجہ کولن پاول سے ملاقات کریں گے- ہندوستان ٹائمز کے مطابق بش انتظامیہ بھارت کے ساتھ سیکیورٹی کے مسئلہ پر وزارتی سطح کے مذاکرات میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتی ہے- بھارتی وزیر خارجہ امریکی وزیر خارجہ کے ساتھ سی ٹی بی ٹی' ایٹمی عدم پھیلاؤ' ایٹمی فاضل مادہ کی برآمد اور بھارت کی طرف سے کم از کم ایٹمی ہتھیار رکھنے کے موقف کی وضاحت سے متعلق مذاکرات کریں گے-

باغیوں نے اٹھارہ آئل ٹینکر جلا دیئے

بھارتی ریاست منی پور میں باغیوں نے جنگ بندی کی پیش کش کو مسترد کرتے ہوئے پولیس کی حفاظت میں جانے والے آئل ٹینکر کے ایک قافلے پر حملہ کر کے دو ڈرائیوروں کو ہلاک اور 18 ٹینکروں کو نذر آتش کر دیا-

دفاعی نظام کی تیاری میں مدد- امریکہ نے اپنے یورپی اتحادیوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ طویل اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کے خلاف دفاعی نظام کی تیاری میں ان کی مدد کرے گی- یہ یقین دہانی امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے نیٹو کے سیکرٹری جنرل لارڈ رابرٹسن کو واشنگٹن میں ملاقات کے دوران کرائی-

فلسطین سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں-

اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون نے فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ فلسطین میں خون خرابہ بند کرنے کے سلسلے میں مذاکرات کے لئے تیار ہیں-

اٹلی میں نئے انتخابات کا اعلان اٹلی میں پارلیمنٹ توڑ دی گئی ہے- روم میں صدر کارلو ایز گلیو نے ایک بیان میں پارلیمنٹ توڑنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں عام انتخابات آئندہ مئی میں ہوں گے تاہم انتخابات کی تاریخ کے تعین کا اعلان نہیں کیا گیا-

امریکہ اور فرانس میں جھڑپ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں تیل برائے خوراک پروگرام کے تحت بچوں کے لئے ادویات درآمد کرنے کے بارے میں امریکہ اور فرانس کے درمیان جھڑپ ہوئی ہے- پروگرام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے کونسل کو بتایا کہ عراق میں 6 مہلک بیماریوں سے بچاؤ کی دوائیوں کی قلت ہے- انہوں نے کہا کہ ادویات کی قلت کی وجہ سے 5 سال سے کم عمر کے 47 لاکھ بچوں کی زندگی خطرے میں ہے-

مجاہدین نے تین گاڑیاں اڑا دیں

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوجیوں کے مابین تازہ جھڑپوں میں 29 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے- مجاہدین نے بھارتی فوج کی ایمونیشن سے لدی 3 گاڑیوں کو بارود سے اڑا دیا- مجاہدین راجوری میں کسی اہم مشن پر جا رہے تھے کہ اطلاع ملنے پر کہ فوج ادھر سے گزرنے والی ہے- جب وہ گاڑی گزری تو مجاہدین نے راکٹوں' گرنیڈوں' گنوں اور بموں سے اچانک حملہ کر دیا- بھارتی فوج کی تینوں گاڑیوں کے پرخچے اڑ گئے- گولہ بارود مکمل تباہ ہو گیا-

بت شکنی دوبارہ شروع طالبان نے افغانستان میں بتوں کو مسمار کرنے کی جس مہم کا آغاز عیدالاضحیہ سے قبل کیا تھا عید کی چھٹیوں کے خاتمے کے بعد دوبارہ پھر عمل کرنا شروع کر دیا ہے-

47 سیاہ فام کسانوں کو ہلاک کرنے کی کوشش

جنوبی افریقہ میں ایک سفید فام کاشتکار پر اپنے 47 سیاہ فام کسانوں کو ان کے 19 بچوں سمیت گیس کے ذریعے ہلاک کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا ہے- جنوبی افریقہ میں حکام نے الزام لگایا ہے کہ اس شخص نے ایسی گولیاں کام کرنے سے انکار کرنے والے سیاہ فام کسانوں کے گھروں میں پھینک دیں جن سے مہلک گیس خارج ہوتی ہے-

مسلمانوں کا کردار قابل قدر ہے- بش

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے عیدالاضحیہ کے مبارک موقع پر امریکہ میں بسنے والے 60 لاکھ سے زائد مسلمانوں کو عید مبارک کا پیغام دیا ہے- انہوں نے کہا کہ امریکہ کی تعمیر مضبوط روحانی بنیادوں پر ہوئی ہے اور عقائد کے عین مطابق مذہبی تہوار منانا ہماری زندگیوں کا محور اور سب کا حق ہے- بش نے پیغام میں مزید کہا کہ ہر سال مکہ مکرمہ میں حج کی غرض سے جمع ہونے والے ہر رنگ و نسل کے مسلمان اور امریکہ کے معمولات زندگی میں مختلف طریقوں سے شامل مسلمانوں کی قابل قدر سرگرمیاں ہیں-

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 10 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 16 زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 12 مارچ - غروب آفتاب: 6.16

☆ منگل 13 مارچ - طلوع فجر 4-58

☆ منگل 13 مارچ - طلوع آفتاب: 6.20

چیک اینڈ بیلنس سسٹم قائم کریں گے

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ 12- اکتوبر 1999ء کو شروع کی گئی جامع اور مربوط تنظیمی اصلاحات کا تسلسل قائم رکھنے کے لئے ادارہ جاتی چیک اینڈ بیلنس کا نظام قائم کیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ کرپٹ اور نااہل سرکاری ملازمین کو برداشت نہیں کیا جائے گا- ان کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا- ایسے افراد کے لئے کوئی جگہ نہیں- حکومت ملک میں ایسا منظم چیک اینڈ بیلنس کا نظام قائم کر رہی ہے جس کا مقصد جامع اور مربوط تنظیمی اصلاحات کے عمل کو جاری رکھنا ہے-

سابق وزراء چوہدری عبدالستار اور اختر سبحانی گرفتار

ریجنل احتساب بیورو نے کرپشن کے الزام میں سابق صوبائی وزیر خوش اختر سبحانی اور ان کے چچا سابق ایم این اے چوہدری عبدالستار کو گرفتار کرلیا- دونوں پر اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے اپنی ظاہر کردہ آمدنی سے زیادہ اثاثے بنانے کا الزام ہے-

محرم میں فوج کی مدد لینے کا فیصلہ پنجاب میں

محرم الحرام کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے اور پاکستان دشمن عناصر کے خلاف موثر کارروائی کے لئے جامع حکمت عملی تیار کر لی گئی ہے جس کی منظوری گورنر پنجاب کی صدارت میں ہونے والے ایک اجلاس میں دی گئی- اجلاس میں صوبے کے سینئر انتظامی حکام کے علاوہ محکمہ داخلہ، پولیس اور مختلف حساس اداروں کے سینئر حکام بھی شریک ہوئے- اجلاس میں یہ طے کیا گیا کہ محرم الحرام تک ڈبل سواری پر پابندی برقرار رہے گی- اس دوران تمام مقامات پر پولیس کو ہدایات جاری کی گئیں کہ ڈبل سواری پر پابندی کے نام پر عوام کو قطعی طور پر پریشان نہ کیا جائے- تمام ضلعی پولیس افسروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے مقام پر محرم کے دنوں میں سکیورٹی کے موثر اقدامات کو یقینی بنائیں ہر قسم کے قابل اعتراض مواد اور تقاریر پر پابندی برقرار رہے گی- جو عناصر اس کی خلاف ورزی کریں گے ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی- لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی کے قانون پر بھی سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا-

شریف فیملی کی واپسی کا باب بند ہو چکا ہے

نواز شریف اور شہباز شریف سمیت شریف فیملی کے کسی بھی جلاوطن فرد کی وطن واپسی کا کوئی امکان نہیں- کیونکہ یہ جلاوطنی کے سلسلے میں شریف فیملی اور سعودی حکومت کے درمیان طے پانے والے معاہدے کی خلاف ورزی ہوگی-

"را" کا ایجنٹ گرفتار

ایک حساس ادارے نے صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں بم دھماکے کرنے والا "را" کا ایک تربیت یافتہ دہشت گرد یوسف عرف جھپہ کو گرفتار کرلیا ہے- ملزم نے بم دھماکوں میں ملوث ہونے کا اقرار کرلیا ہے- اس نے بتایا کہ اس نے قصور سے بھارتی شراب کی سمگلنگ کے کام سے آغاز کیا تھا اور اس دوران اس کو را نے دہشت گردی کے لئے باقاعدہ تربیت دی- یہ تربیت کھیم کرن کے علاقہ میں دی گئی- اس کے علاوہ اس کی ملاقات دہلی میں "را" کے ایک سینئر آفیسر سے بھی ہوئی-

مسلم لیگ میں انتخابات کرانے کا فارمولا

پاکستان مسلم لیگ کے سابق سیکرٹری جنرل اور مسلم لیگ کی مصالحتی کمیٹی کے رکن سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کے اتحاد اور ملک میں عملی طور پر جمہوریت کی بحالی کے لئے دونوں گروپوں کے نامزد غیر جانبدار مبصرین کی نگرانی میں پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور پھر ضلعی سطح پر انتخابات کرائے جاسکتے ہیں- اس سلسلہ میں مصالحتی کمیٹی نے نیا فارمولا تیار کیا ہے-

بلدیاتی الیکشن کا دوسرا مرحلہ

الیکشن کمیشن آف پاکستان نے واضح کیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں قومی شناختی کارڈ ووٹرز کی شناخت کے لئے لازمی ہے- ہر ووٹر پولنگ کے وقت اپنا شناختی کارڈ پیش کرے گا- جس کی جانچ پڑتال ڈیوٹی پر موجود انتخابی عملہ کرے گا- اس بارے میں الیکشن کمیشن کے ترجمان نے کہا کہ انتخاب کے منصفانہ، آزادانہ انعقاد کا انحصار زیادہ تر ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز کی کارکردگی پر ہے-

****

اعلان داخلہ

ربوہ کے مثالی نرسری سکول کڈز ویز ڈم ہاؤس دارالبرکات میں جونیئر- سینئر نرسری کے ساتھ ساتھ اب پریپ کلاس 1 میں بھی 11 مارچ سے داخلہ شروع ہو رہا ہے- اپنے بچوں کی بہترین دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کے لئے پورے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں-

پرنسپل کڈز ویز ڈم ہاؤس فون 212745

Java" Computer Course

E-Commerce میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی Java پروگرامنگ کا مکمل ٹریننگ اور Certification کورس ماہر استاد سے ربوہ میں ہی کریں

اوپن سیمینار: 12 مارچ بروز سوموار 6:00 شام

I.I.T 6/50 Darul-Uloom wasti

Rabwah Ph:211629

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ

فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد۔ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے-

قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں) بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے- ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

Fax::213966 ☎04524-212434

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز

9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

فون آفس 5418406-448406

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن

فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شجرکار زوبچی ٹیبل ڈائز- کیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12- نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

موٹر پوائنٹ

ہر قسم کی نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد شوروم جس کی وساطت سے ہر قسم کی نئی گاڑیاں ماہانہ اقساط پر انتہائی آسان شرائط پر حاصل کریں نیز 2.0D ماڈل 2001 کرایہ پر حاصل کریں

مزید معلومات و رابطہ: موٹر پوائنٹ

آصف احمد ظفر بلوچ فون شوروم 213439

گھر 211749-211453 نزد یو بی ایل ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

لبرٹی لیمپس

ہر قسم کے ٹیبل لیمپ اور جدید شیڈ- دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں-

گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008

پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر

38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات

گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا-	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیور یٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ- فون- کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

CPL 61

خوشخبری

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ

مطب حمید

نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-

مینیجر مطب حمید

49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338

مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا